



ریزرو بینک آف انڈیا

ویب سائٹ: www.rbi.org.in/hindi

ویب سائٹ: www.rbi.org.in

ایمیل: helpdoc@rbi.org.in

ڈپارٹمنٹ آف کمیونیکیشن، سینٹرل آفس، ایس بی ایس مارگ، ممبئی - 400001

فون: 022-22660502

22 اپریل، 2021

مانیٹری پالیسی کمیٹی کے اجلاس کے منٹس، 5 - 7 اپریل، 2021
[ریزرو بینک آف انڈیا ایکٹ، 1934 کی دفعہ 45 ZL کے تحت]

ریزرو بینک آف انڈیا ایکٹ 1934 کے دفعہ 45 Z B کے تحت تشکیل دی گئی مانیٹری پالیسی کمیٹی (MPC) کی اٹھائیسویں میٹنگ 5 سے 7 اپریل 2021 تک منعقد ہوئی۔

2- اس میٹنگ میں تمام اراکین نے شرکت کی - اس میں نیشنل کونسل آف اپلائڈ اکنامک ریسرچ، دہلی کے سینئر مشیر ڈاکٹر ششانک بھٹی، اور اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف ڈویلپمنٹ ریسرچ، ممبئی میں پروفیسر ڈاکٹر اشیم گول، اور انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ، احمد آباد میں پروفیسر، پروفیسر جینتھ آر ورما، اور ڈاکٹر مریدل کے ساگر، ایگزیکٹو ڈائریکٹر (ریزرو بینک آف انڈیا ایکٹ، 1934 کے دفعہ (c) (2) 45 ZB کے تحت مرکزی بورڈ کے نامزد کردہ ریزرو بینک کے افسر)؛ مالیاتی پالیسی کے انچارج ڈپٹی گورنر ڈاکٹر مائیکل دیبرا پترا نے شرکت کی۔ اور اس اجلاس کی صدارت گورنر جناب شکتی کانت داس نے کی۔ ڈاکٹر ششانک بھٹی، ڈاکٹر اشیم گول اور پروفیسر جینتھ آر ورما ویڈیو کانفرنس کے ذریعے اس میٹنگ میں شامل ہوئے۔

3- ریزرو بینک آف انڈیا ایکٹ 1934 کے دفعہ 45 L Z کے مطابق، ریزرو بینک مانیٹری پالیسی کمیٹی کی ہر میٹنگ کے بعد چودھویں دن، میٹنگ کی کارروائی کے منٹس شائع کرے گا جس میں مندرجہ ذیل باتیں شامل ہوں گی، اور وہ یہ ہیں:

(الف) مانیٹری پالیسی کمیٹی کے اجلاس میں منظور کی گئی قرارداد،

(ب) مانیٹری پالیسی کمیٹی کے ہر ممبر کا ووٹ، جو کہ ایسے ممبر سے منسوب ہے، مذکورہ اجلاس میں منظور کی گئی قرارداد پر اور،

(ج) مذکورہ اجلاس میں منظور کردہ قرارداد پر دفعہ 45 L Z کے ذیلی سیکشن (11) کے تحت مانیٹری پالیسی کمیٹی کے ہر رکن کا بیان۔

4- مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے ریزرو بینک کی جانب سے صارفین کے اعتماد، گھریلو افراط زر کی توقعات، کارپوریٹ سیکٹر کی کارکردگی، کریڈٹ کے حالات، صنعتی، خدمات اور بنیادی ڈھانچے کے شعبوں کے اوٹ لک، اور پیشہ ور پیش گوئی کرنے والوں کے تخمینے کا جائزہ لینے کے لیے کئے گئے سروے کا جائزہ لیا۔ مانیٹری پالیسی کمیٹی نے عملے کے میکرو اکنامک پروجیکشنز، اور اوٹ لک کے مختلف خطرات سے متعلق متبادل منظرناموں کا بھی تفصیلی جائزہ لیا۔ مذکورہ بالا امور کو دھیان میں رکھتے ہوئے اور مانیٹری پالیسی کے موقف پر وسیع مباحثے کے بعد، مانیٹری پالیسی کمیٹی نے وہ قرارداد منظور کی جو ذیل میں ذکر کی گئی ہے۔

قرارداد

5- موجودہ اور ابھرتے ہوئے میکرو اکنامک صورتحال کے جائزے کی بنیاد پر، مانیٹری پالیسی کمیٹی (MPC) نے آج (7 اپریل 2021) کے اجلاس میں یہ فیصلہ کیا:

- لیکویڈیٹی ایڈجسٹمنٹ سہولت (ایل اے ایف) کے تحت پالیسی ریپو ریٹ کو بغیر کسی تبدیلی کے 4.0 فیصد پر رکھیں۔

اس کے نتیجے میں، لیکویڈیٹی ایڈجسٹمنٹ سہولت (ایل اے ایف) کے تحت ریورس ریپو ریٹ 3.35 فیصد اور مارجنل اسٹینڈنگ سہولت (ایم ایس ایف) ریٹ اور بینک ریٹ 4.25 فیصد پر برقرار ہے۔

- مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے یہ بھی فیصلہ کیا کہ جب تک ضروری ہو پائیدار بنیادوں پر نمو کو بحال کرنے اور برقرار رکھنے اور معیشت پر کووڈ 19 کے اثرات کو کم کرنے کے لیے موزوں موقف اختیار کیا جائے، اور ساتھ ساتھ میں اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ افراط زر آگے آنے والے وقت میں ہدف کے اندر رہے۔

یہ فیصلے نمو کی حمایت کرتے ہوئے $+/-$ 2 فیصد کے بینڈ کے اندر کنزیومر پرائس انڈیکس (سی پی آئی) افراط زر کے لیے 4 فیصد کی درمیانی مدت کے ہدف کو حاصل کرنے کے مطابق ہیں۔

فیصلے سے متعلق بنیادی باتیں درج ذیل بیان میں ذکر کیے گئے ہیں۔

جائزہ

عالمی معیشت

6- فروری میں مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے اجلاس کے بعد سے، 2020 کی چوتھی سہ ماہی میں عالمی معیشت میں سست روی کے اثرات برقرار ہیں، حالانکہ ہائی فریکوئنسی انڈیکس

کی حالیہ پیش رفت بتاتی ہے کہ آہستہ آہستہ لیکن ناہموار بحالی ہو سکتی ہے۔ ویکسینیشن رول اوٹ سے معاشی سرگرمیوں میں بہت زیادہ متوقع فروغ کو کووڈ 19 کی بدلتی ہوئی نئی شکلوں، مختلف ممالک میں انفیکشن کی دوسری اور تیسری لہروں اور عام طور پر ویکسین تک غیر مساوی رسائی کی وجہ سے کسی حد تک رکاوٹ کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ Q4: 2020 اور جنوری 2021 میں عالمی تجارتی سرگرمیوں میں بہتری آئی ہے۔ تاہم، کچھ بڑی معیشتوں میں کووڈ 19 سے متعلق نئے لاک ڈاؤن اور تنگ مانگ، شپنگ چارجز میں اضافے اور کنٹینر کی قلت کی وجہ سے خدشات ہیں۔ افراط زر بڑی ترقی یافتہ معیشتوں (AES) میں مناسب رہا ہے، حالانکہ انتہائی اگروڈیٹیو مالیاتی پالیسیاں اور بڑے مالی محرکات نے مارکیٹ پر مبنی افراط زر کی توقعات کے انڈیکٹرس، اور عالمی سطح پر بانڈ مارکیٹوں کو غیر مستحکم بنانے کے خدشات میں اضافہ کیا ہے۔ کچھ ابھرتی ہوئی مارکیٹ اکانومیز (EMEs) میں، تاہم، افراط زر بنیادی طور پر اشیاء کی عالمی قیمتوں کو مضبوط کرنے کے ذریعے اہداف سے زیادہ بڑھا ہوا ہے۔ یہاں تک کہ اس نے ان میں سے کچھ کو پالیسی کی شرحوں میں اضافے کا مجبور بھی کیا ہے۔ ایکویٹی اور کرنسی مارکیٹیں طویل مدتی بانڈ کی پیداوار میں اضافے اور پیداوار کے وکر کے خطوط میں اضافے کے ساتھ ہنگامہ خیز رہی ہیں۔ حال ہی میں، تاہم، سکون لوٹ آیا ہے اور بڑی ایکویٹی مارکیٹوں نے مارچ میں نئی بلندیوں کو چھو لیا ہے، جبکہ عام طور پر مضبوط امریکی ڈالر کے مقابلے میں کرنسیوں نے میکسڈ ٹریڈنگ کی ہے۔ بانڈ مارکیٹوں کی فروخت کے ساتھ، ابھرتی ہوئی مارکیٹ اکانومیز (EME) اثاثے فروخت کے دباؤ میں آگئے اور کیپیٹل کے اخراجات نے مارچ میں ابھرتی ہوئی مارکیٹ اکانومیز (EMEs) کی کرنسیوں پر گراؤٹ کا دباؤ ڈال دیا۔

گھریلو معیشت

7. قومی شماریاتی دفتر (این ایس او) کی طرف سے 26 فروری 2021 کو جاری کردہ 2020-21 کے دوسرے پیشگی تخمینوں نے سال کے دوران ہندوستان کی حقیقی مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کو 8.0 فیصد پر رکھا ہے۔ ہائی فریکوئنسی انڈیکٹرس - گاڑیوں کی فروخت، ریلوے مال بردار ٹریفک، ٹول کلیکشن، سامان اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کی آمدنی، ای وے بل، اور سٹیل کی کھپت۔ اس بات کا اشارے دیتے ہیں کہ Q3: 2020-21 میں مینوفیکچرنگ اور سروسز کی سرگرمیوں میں حاصل ہونے والا منافع کو Q4 میں بڑھایا گیا ہے۔ پرچیزنگ مینیجرز انڈیکس (PMI) مینوفیکچرنگ 55.4 کے ساتھ مارچ 2021 میں توسیع زون میں رہی، لیکن فروری میں اپنی پہنچی ہوئی سطح سے کم ہے۔ صنعتی پیداوار کا انڈیکس جنوری 2021 میں معمولی سنکچن میں گر گیا، یہ مینوفیکچرنگ اور کان کنی سے نیچے آگیا۔ بنیادی صنعتیں بھی فروری میں سکڑ گئیں۔ زراعت کی لچک 2020-21 کے لیے اناج اور باغبانی کی پیداوار سے ظاہر ہوتی ہے، جو 2019-20 کے حتمی تخمینوں کے مقابلے میں بالترتیب 2.0 اور 1.8 فیصد زیادہ ہونے کی توقع ہے۔

8. جنوری 2021 میں 4.1 فیصد کی کمی کے بعد فروری میں ہیڈلائن مہنگائی بڑھ کر 5.0 فیصد ہو گئی۔ فروری میں مجموعی طور پر غذائی افراط زر کی 4.3 فیصد اچھال کے اندر، بارہ فوڈ سب

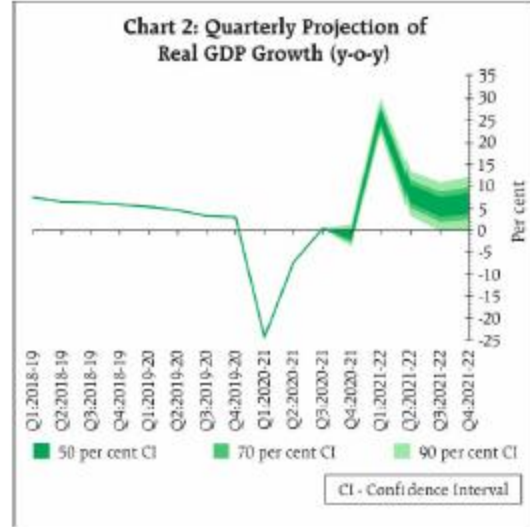
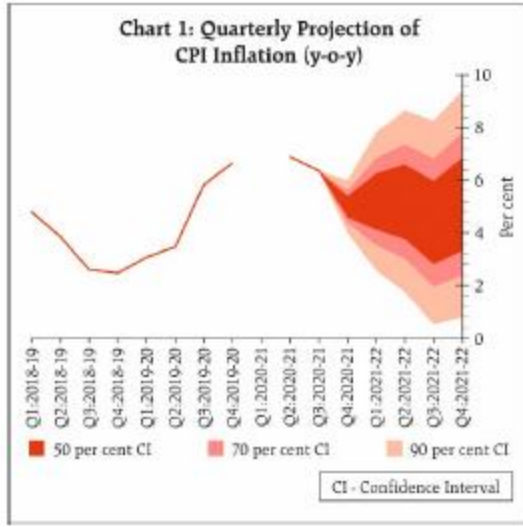
گروپوں میں سے پانچ نے دو ہندسوں کی مہنگائی ریکارڈ کی۔ جبکہ فروری میں ایندھن کی افراط زر کے دباؤ میں کچھ کمی آئی، لیکن بنیادی افراط زر نے عمومی سختی درج کی، اور 50 بیسیس پوائنٹس کا اضافہ کر کے 6 فیصد تک پہنچ گیا۔

9. فروری اور مارچ 2021 میں سسٹم لیکویڈیٹی زیادہ سرپلس میں رہی جبکہ اوسط یومیہ خالص لیکویڈیٹی جذب 5.9 لاکھ کروڑ رہی۔ کرنسی کی ڈیمانڈ کی وجہ سے، 26 مارچ 2021 تک ریزرو منی (RM) میں 14.2 فیصد (سال بہ سال کے حساب سے) کا اضافہ ہوا۔ 26 مارچ 2021 کو منی سپلائی (M3) میں 11.8 فیصد کا اضافہ ہوا جس میں کریڈٹ میں 5.6 فیصد کا اضافہ ہوا۔ 21-2020 (فروری 2021 تک) کے دوران 6.8 لاکھ کروڑ پر کارپوریٹ بانڈ جاری کرنا پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران 6.1 لاکھ کروڑ سے زیادہ تھا۔ کمرشل پیپر (CPS) کے اجراء میں دسمبر 2020 کے بعد سے اوپر بڑھ گئے، اور دسمبر 2020 سے مارچ 2021 کے دوران پچھلے سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 10.4 فیصد زیادہ تھے۔ ہندوستان کے زرمبادلہ کے ذخائر 21-2020 کے دوران 99.2 بلین امریکی ڈالر کے اضافے سے مارچ 2021 کے آخر میں 577.0 بلین امریکی ڈالر ہو گئے، جو 18.4 ماہ کا درآمدی احاطہ اور ہندوستان کے بیرونی قرض کا 102 فیصد فراہم کرتا ہے۔

آؤٹ لک

10. ابھرتی ہوئی سی پی آئی افراط زر کی رفتار کو اوپر اور نیچے دونوں دباؤ کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ 21-2020 میں اناج کی بمپر پیداوار کی وجہ سے آنے والے دنوں میں اناج کی قیمتوں میں نرمی کو برقرار رکھنا چاہیے۔ اگرچہ دالوں، خاص طور پر تر اور ارد کی قیمتیں بلند ہیں، مارکیٹوں میں آنے والی ربیع کی فصل کی آمد اور 21-2020 میں گھریلو پیداوار میں مجموعی اضافے سے سپلائی میں اضافہ ہونا چاہیے، جو درآمدات کے ساتھ ساتھ ان قیمتوں میں آگے چل کر کچھ نرمی پیدا کر سکتا ہے۔ اگرچہ خوردنی تیل کی افراط زر عالمی سطح پر مستحکم رہنے کے ساتھ اونچی سطح پر پہنچ گئی ہے، مگر درآمدی ڈیوٹیوں میں کمی اور مقامی سطح پر پیداواری صلاحیت کو بڑھانے کے لیے مناسب مراعات درمیانی مدت میں بہتر طلب ورسد کے توازن کے لیے کام کر سکتی ہیں۔ پٹرولیم مصنوعات کی پمپ قیمتیں بلند رہیں۔ ایکسائز ڈیوٹی اور سیسیس اور ریاستی سطح کے ٹیکسوں میں کمی سے صارفین کو حالیہ بین الاقوامی خام قیمتوں میں نرمی کے بعد کچھ ریلیف مل سکتا ہے۔ یہ دوسرے دور کے اثرات کے پھیلاؤ کو سست کر سکتا ہے۔ اشیاء کی اونچی بین الاقوامی قیمتوں اور لاجسٹک کے اخراجات میں اضافے کے اثرات مینوفیکچرنگ اور خدمات میں محسوس کیے جا رہے ہیں۔ آخر میں، ریزرو بینک کے مارچ 2021 کے سروے کے مطابق، ایک سال پہلے شہری گھرانوں کی افراط زر کی توقعات نے تین مہینوں کے افق کے مقابلے میں معمولی اضافہ ظاہر کیا۔ ان تمام عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے، سی پی آئی افراط زر اب Q4: 2020-21 میں 5.0 فیصد کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ اور 22-2021 کے کوارٹر 1 میں 5.2 فیصد، اور کوارٹر 2 میں 5.2 فیصد، اور کوارٹر 3 میں 4.4 فیصد اور کوارٹر 4 میں 5.1 فیصد کی پیشین گوئی کی گئی ہے، جبکہ خطرات کو بڑے پیمانے پر متوازن رکھا گیا ہے۔ (چارٹ 1)۔

11. نمو کے آؤٹ لک کی طرف رجوع کرتے ہوئے، یہ بات کہی جا سکتی ہے کہ دیہی مانگ میں اضافہ ہوا ہے اور 2020-21 کے لیے ریکارڈ زراعت کی پیداوار اس کی لچک کو بہتر بناتی ہے۔ معاشی سرگرمیوں کو معمول پر لانے کی وجہ سے شہری مانگ مضبوط ہو رہی ہے اور اسے ویکسینیشن کی جاری مہم سے بھرپور فائدہ ہوگا۔ مرکزی بجٹ 2021-22 کے تحت سرمائے کے اخراجات میں اضافے سے مالی محرک، بڑھتی ہوئی پیداوار سے منسلک ترغیبات (PLI) اسکیم اور بڑھتی ہوئی صلاحیت کا استعمال (2020-21 کے Q3 میں 63.3 فیصد سے بڑھ کر Q3 میں 66.6 فیصد تک) سے سرمایہ کاری کی مانگ اور برآمدات کو مدد ملے گی۔ مارچ 2021 میں ریزرو بینک کی طرف سے رائے شماری کی گئی وہ کمپنیاں جو مینوفیکچرنگ، خدمات اور انفراسٹرکچر کے شعبے میں مصروف ہیں، وہ 2021-22 میں کاروباری سرگرمیوں کی طلب اور وسعت میں اضافے کے بارے میں پر امید ہیں۔ دوسری طرف، صارفین کا اعتماد کچھ ریاستوں میں کووڈ انفیکشن میں حالیہ اضافے کے ساتھ نیچے گر گیا ہے جس سے آؤٹ لک میں غیر یقینی صورتحال پیدا ہوئی ہے۔ ان عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے، 2021-22 کے لیے حقیقی جی ڈی پی نمو کا تخمینہ 10.5 فیصد پر برقرار ہے جس میں Q1 میں 26.2 فیصد، اور Q2 میں 8.3 فیصد، اور Q3 میں 5.4 فیصد اور Q4 میں 6.2 فیصد شامل ہیں۔ (چارٹ 2)۔



12. مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) اس بات کو نوٹ کرتا ہے کہ مہنگائی پر سپلائی سائیڈ دباؤ برقرار رہ سکتا ہے۔ یہ اس بات کو بھی نوٹ کرتا ہے کہ ڈیمانڈ سائیڈ پل معتدل رہ رہی ہے۔ اگرچہ لاگت کے دباؤ میں اضافہ ہوا ہے، لیکن وہ عالمی سپلائی چینز کو معمول پر لانے کے ساتھ جزوی طور پر آفسیٹ ہوسکتے ہیں۔ عالمی اشیاء کی قیمتوں سے درآمدی افراط زر کے حوالے سے یہ بات کہی جا سکتی ہے کہ مرکز اور ریاستوں کی جانب سے فوری اور مربوط پالیسی اقدامات گھریلو ان پٹ اخراجات کو کم کرسکتے ہیں جیسے پٹرول اور ڈیزل پر ٹیکس اور زیادہ خوردہ مارجن۔ ملک کے کچھ حصوں میں کووڈ 19 کے انفیکشنز میں نئے سرے سے اضافہ اور اس سے متعلقہ مقامی لاک

ڈاؤن سے زیادہ کانٹکٹ والے سروسز کی مانگ میں کمی آسکتی ہے، اور یہ ترقی کی رفتار کو روک سکتی ہے اور حالات کے معمول پر لوٹنے میں طویل وقت لگ سکتا ہے۔ ایسے ماحول میں مسلسل پالیسی سپورٹ ضروری ہو جاتی ہے۔ ان پیشرفتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے، مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے جب تک ضروری ہو پائیدار بنیادوں پر نمو کو بحال کرنے اور برقرار رکھنے اور معیشت پر کووڈ 19 کے اثرات کو کم کرنے کے لیے موزوں موقف اختیار کیا جائے، اور ساتھ ساتھ میں اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ افراط زر آگے آنے والے وقت میں ہدف کے اندر رہے۔

13۔ مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے تمام ممبران - ڈاکٹر ششانک بھٹے، ڈاکٹر اشیم گونل، پروفیسر جینتھ آر ورما، ڈاکٹر مردول کے ساگر، ڈاکٹر مائیکل دیباہراتا پاترا اور جناب شکتی کانت داس- نے متفقہ طور پر پالیسی ریپو ریٹ کو بغیر تبدیلی کے برقرار رکھنے پر اتفاق کیا۔ مزید برآں، مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے تمام اراکین نے جب تک ضروری ہو پائیدار بنیادوں پر نمو کو بحال کرنے اور برقرار رکھنے اور معیشت پر کووڈ 19 کے اثرات کو کم کرنے کے لیے موزوں موقف اختیار کیا جائے، اور ساتھ ساتھ میں اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ افراط زر آگے آنے والے وقت میں ہدف کے اندر رہے۔

14۔ مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے اجلاس کے منٹس کو 22 اپریل 2021 کو شائع کیا جائے گا۔

15۔ مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کی اگلی میٹنگ 2 سے 4 جون 2021 کے دوران طے شدہ ہے۔

پالیسی ریپو ریٹ کو 4.0 فیصد پر برقرار رکھنے کی قرارداد پر ووٹنگ

ووٹ	رکن
ہاں	ڈاکٹر ششانک بھٹے
ہاں	ڈاکٹر اشیم گونل
ہاں	پروفیسر جینتھ آر ورما
ہاں	ڈاکٹر مردول کے ساگر
ہاں	ڈاکٹر مائیکل دیباہراتا پاترا
ہاں	جناب شکتی کانت داس

ڈاکٹر ششانک بھٹے کا بیان

16۔ قومی شماریاتی دفتر کے دوسرے پیشگی تخمینوں میں جی ڈی پی کو پچھلے سال کے مقابلے میں 2020-21 میں مسلسل قیمتوں میں 8 فیصد کم رکھا گیا ہے، یہ پہلے پیشگی تخمینوں کے مطابق 7.7 فیصد کی کمی سے قدرے زیادہ کم ہے۔ جی ڈی پی میں گہرے سنکچن کا ذریعہ مصنوعات پر کم خالص ٹیکس رہا ہے کیونکہ دوسرے ایڈوانس تخمینوں میں مجموعی ویلیو ایڈڈ کمی 6.5 فیصد تھی

جو پہلے ایڈوانس تخمینوں میں 7.2 فیصد تھی۔ یہ تخمینے مزید نظر ثانی کے تابع ہیں لیکن مالی سال 21 میں پیداوار کے سنکچن میں کمی کی ترتیب تیز رہی ہے اور مجموعی ویلیو ایڈڈ (GVA) یا جی ڈی پی (GDP) کے موجودہ تخمینے 2018-19 کے مقابلے میں کم ہیں۔ یہ نمونہ فائنل نجی کھپت کے اخراجات اور مجموعی مقررہ سرمایہ کاری اور سامان اور خدمات کی برآمدات اور درآمدات کے لیے برابر ہے۔ آمدنی اور روزگار میں اضافے کے لحاظ سے معیشت پر کووڈ 19 جھٹکے کے منفی اثرات کو دور کرنے کے لیے درکار پیداوار کی بحالی کی رفتار کافی سالوں تک کافی اور برقرار رہے گی۔

17. ایک سہ ماہی سے دوسرے سہ ماہی کے دوران جی ڈی پی میں اضافہ، مالی سال 21 کے کوارٹر 1 میں ابتدائی تیز کمی کے بعد مزید مضبوط مستقبل کی ترقی کی بنیاد فراہم کرتا ہے۔ مالی سال 21 کے کوارٹر 1 میں مجموعی ویلیو ایڈڈ (GVA) میں بڑے پیمانے پر کمی کے بعد، مینوفیکچرنگ سیکٹر نے Q3 میں واضح طور پر سال بہ سال کے حساب مثبت نمو درج کیا جو کہ Q4 میں بھی برقرار رہا۔ اور یہ توقع دوسرے پیشگی تخمینوں میں Q3 اور پورے مالی سال 21 کے لیے متوقع مجموعی ویلیو ایڈڈ (GVA) پر مبنی ہے۔

18. مالی سال 21 کے وبائی مرحلے کے دوران پیداوار میں اضافے کا ایک اہم ذریعہ، زراعت اور اس سے وابستہ سرگرمیوں کا شعبہ رہا ہے، کیونکہ دیہی علاقے وبائی امراض سے نسبتاً کم متاثر ہوئے ہیں، جس سے پیداوار سے متعلقہ کام بلا تعطل جاری رہے ہیں۔ زراعت سے متعلق مجموعی ویلیو ایڈڈ (GVA) میں پچھلے سال کے مقابلے میں 3 فیصد کا اضافہ ہوا، جو کہ بڑے شعبوں میں وہ واحد شعبہ ہے جو 1 فیصد سے زائد کی شرح نمو درج کر رہا ہے۔

19. اگرچہ مالی سال 21 کے کوارٹر 3 میں مثبت نمو ہوا ہے، مجموعی طور پر مقررہ سرمایہ کاری میں توقع ہے کہ پچھلے سال کے مقابلے میں مجموعی طور پر سال بھر میں کمی ریکارڈ کی جائے گی۔ نجی حتمی کھپت کے اخراجات مالی سال 20 کے کوارٹر 3 کے مقابلے میں مالی سال 21 کے کوارٹر 3 میں کم ہونے کا تخمینہ ہے۔ مجموعی طور پر FY21: Q3 اور FY21 کے لیے سامان اور خدمات کی برآمدات اور درآمدات پچھلے سال کے مقابلے میں کم ہونے کا تخمینہ ہے۔ یہ اشارے مالی سال 21 میں کم طلب کے حالات کی عکاسی کرتے ہیں۔

20. مینوفیکچرنگ میں صلاحیت کے استعمال میں بہتری؛ خدمات میں فرموں کے لیے کاروبار کا ٹرن اوور، خاص طور پر آئی ٹی خدمات میں اور آر بی آئی کے انٹرپرائز سروے سے دستیاب انفراسٹرکچر سیکٹر، بینک کریڈٹ اور جی ایس ٹی کی آمدنی جیسے انڈیکس Q3 میں معاشی سرگرمیوں اور غیر زرعی شعبوں میں آگے بڑھنے کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ تاہم، آر بی آئی کے مارچ 2021 کے صارفین کے اعتماد کے سروے سے پتہ چلتا ہے کہ جواب دہندگان کا ایک بڑا حصہ ایک سال پہلے کے مقابلے میں موجودہ معاشی حالات اور آمدنی کے خراب ہونے کا اندازہ کرتا ہے۔ آگے کی صارفین کی توقعات بھی پچھلی سہ ماہی کے مقابلے میں کمزور سینٹیمنٹ کی عکاسی کرتی ہیں۔

21- مالی سال 21 کے کوارٹر 3 میں معاشی سرگرمیوں کی بحالی معیشت میں لچک کی طرف اشارہ کرتی ہے لیکن وسیع پیمانے پر بحالی تمام پیداواری شعبوں اور مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں اور کھپت کی طلب کو پورا کرنے کے لیے روزگار کی ضرورت ہے۔

22- مالی سال 21 کے آخری دو سہ ماہیوں میں نمو کی کارکردگی میں بہتری نازک ہے اور اسے مثبت رفتار کو بڑھانے اور برقرار رکھنے کے لیے مضبوط پالیسی سپورٹ کی ضرورت ہوگی۔ بیرونی طلب کے حالات بھی غیر یقینی کی طرف اشارہ کرتے ہیں حالانکہ کچھ ترقی یافتہ معیشتوں میں نمو بہتر ہونے کی توقع ہے۔ مالی سال 21 کے دوران جو اقدامات کیے گئے ہیں وہ ترقی کی حمایت کے لیے ہیں جیسے کہ پیداوار سے منسلک مراعات اور مرکزی بجٹ 2021-22 میں سرمائے کے اخراجات اور بنیادی ڈھانچے پر زور دینا معاشی سرگرمیوں کو مثبت سپورٹ فراہم کرتا ہے۔

23- پائیدار ترقی کا انحصار وبائی امراض پر موثر کنٹرول پر بھی ہوگا جو معاشی سرگرمیوں کی اجازت دے گا۔ جیسا کہ کووڈ انفیکشن میں اضافہ اور مارچ میں لوگوں کی نقل و حرکت پر مقامی پابندیاں ظاہر کرتی ہیں کہ پائیدار معاشی بحالی کے لیے انفیکشن کے پھیلاؤ کو کنٹرول کرنا ضروری ہے۔ آگے بڑھتے ہوئے، ویکسینیشن کی کامیابی، حفاظتی تدابیر کو عالمی طور پر اپنانے سے وائرس کی منتقلی کے امکانات کو سختی سے محدود کرنے اور صحت کی دیکھ بھال تک رسائی کو یقینی بنانے کے لیے صحت کی خدمات میں سرمایہ کاری معاشی بحالی کے راستے کو واضح کرے گی۔ جیسا کہ بہت سے لوگوں نے نوٹ کیا ہے کہ معیشت کی مسلسل بحالی کو متاثر کرنے والا اہم عنصر کورونا وائرس کے خلاف جنگ میں فتح ہوگا۔

24- دسمبر 2020 سے لگاتار تین ماہ کے لیے مانیٹری پالیسی کے لیے بیڈ لائن مہنگائی 6 فیصد کی اوپری ٹولورینس کی حد سے نیچے آگئی۔ یہ کمی بنیادی طور پر خوراک کی افراط زر میں کمی کی وجہ سے ہے۔ ایندھن اور روشنی اور خاص طور پر بنیادی افراط زر کے لیے صارفین کی مہنگائی کی سختی ہے۔ اشیائے خوردونوش، توانائی اور دھاتوں کی بین الاقوامی قیمتوں میں اضافے کا رجحان جزوی طور پر عالمی معاشی بحالی کی عکاسی کرتا ہے۔ گھریلو مارکیٹ میں، ڈبلیو پی آئی کے ذریعہ تیار کردہ مصنوعات کے پروڈیوسر کی قیمتیں دسمبر 2020 کے بعد قیمتوں میں نمایاں اضافہ دکھاتی ہیں۔ آر بی آئی کا مارچ 2021 کے افراط زر کی توقعات کا سروے، پچھلے سروے کی توقعات کے مقابلے میں تین ماہ آگے اور ایک سال آگے کی افراط زر کی شرح کی توقعات کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

25- مختصر مدت میں سی پی آئی افراط زر کی شرح مالی سال 22 کی چار سہ ماہیوں کے لیے 5.3 فیصد سے کم رہنے کا تخمینہ ہے، حالانکہ بیرونی شعبے سے متوقع رفتار، جنوب مغربی مانسون کی نوعیت اور گھریلو معیشت کے بحالی کا نمونے کے حوالے سے خطرات برقرار ہیں۔

26- سرکاری اور نجی شعبوں میں سامان اور خدمات کی فراہمی میں توسیع کے لیے نئی سرمایہ کاری اور فنڈز تک رسائی درکار ہوگی۔ مانیٹری پالیسی کے ماحول نے اب تک معاشی سرگرمیوں کو

برقرار رکھنے اور نمو کی بحالی میں مدد فراہم کی ہے۔ جاری بحالی کے عمل کو مضبوط اور وسیع کرنے کے لیے ایسے پالیسی ماحول کی ضرورت ہے۔

27۔ میں اس قرارداد کی حمایت میں ووٹ دیتا ہوں کہ لیکوڈیٹی ایڈجسٹمنٹ سہولت (ایل اے ایف) کے تحت ریپو ریٹ کو 4 فیصد پر بغیر کسی تبدیلی کے برقرار رکھا جائے، اور جب تک ضروری ہو پائیدار بنیادوں پر نمو کو بحال کرنے اور برقرار رکھنے اور معیشت پر کووڈ 19 کے اثرات کو کم کرنے کے لیے موزوں موقف اختیار کیا جائے، اور ساتھ ساتھ میں اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ افراط زر آگے آنے والے وقت میں ہدف کے اندر رہے۔

ڈاکٹر اشیمیا گونل کا بیان

28۔ کچھ ریاستوں میں کووڈ 19 کی دوسری لہر کے ساتھ نمو کی غیر یقینی صورتحال میں اضافہ ہوا ہے۔ آر بی آئی کے سروے جنوری کے مقابلے میں مارچ 2021 میں صارفین کا اعتماد کم دکھاتے ہیں، حالانکہ کارپوریٹ اعتماد اب بھی برقرار ہے۔ کچھ ممالک کی بحالی کے ساتھ برآمدات میں اضافہ ہوا ہے۔ کئی ممالک میں دوسری لہریں تیز لیکن مختصر رہی ہیں۔ اگر مکمل لاک ڈاؤن اور ریاستوں کے مابین نقل و حرکت پر پابندی سے بچا جائے تو ترقی پر اثر معمولی ہو سکتا ہے۔ وائرس کی نوعیت اور اس کی تغیر پذیری کی صلاحیت کا مطلب ہے کہ بہت زیادہ انلاک کرنا کووڈ کے حالات میں ایک اضافہ پیدا کر سکتا ہے۔ لوگوں کی بڑی تعداد میں اکٹھا ہونا خاص طور پر خطرناک ہے۔

29۔ سختی بتدریج ہونی چاہیے، تاہم، ستمبر 2020 میں انلاک 4 سے زیادہ دیر تک پیچھے نہیں ہٹنا جس نے ریاستوں کے درمیان نقل و حرکت پر پابندیوں کو روکا اور معاشی سرگرمیوں کی مستقل بحالی کا باعث بنی۔ ماضی کی وبائی بیماریوں کے مقابلے میں ہمیں ویکسینوں کی تیزی سے بنانے کا فائدہ ہے، لیکن ویکسینیشن کو ایک بڑے پیمانے پر پہنچنے میں کچھ ماہ لگیں گے۔ عبوری طور پر، لوگوں نے جینا سیکھ لیا ہے اور وائرس کے ساتھ کام کرتے رہے ہیں، ٹیکنالوجی کے ذریعے زیادہ کانٹکٹ والے کام کی سرگرمیوں کے کچھ متبادل پیدا ہوئے ہیں۔ حالانکہ یہ اضافہ ایک انتباہ ہے تاکہ دیکھ بھال اور احتیاط کی سطح کو بڑھایا جائے۔ طبی بنیادی ڈھانچہ شدید دباؤ میں آ سکتا ہے۔

30۔ یہاں تک کہ مذکورہ بالا دس فیصد سے زیادہ شرح نمو 2021-22 کے لیے بیشتر تجزیہ کاروں کے نزدیک متوقع ہے، تاہم، ہمیں بمشکل یہ اس سطح پر لے جائے گا جس پر ہم 2019 میں پہنچے تھے۔ ہمیں کھوئے ہوئے وقت، بڑے پیمانے پر ملازمت میں کمی اور آمدنی کے دباؤ کو کم کرنے کی بھی بھرپائی کرنی ہے۔ متوقع نمو بنیادی اثر کی وجہ سے زیادہ ہے اور ممکنہ طور پر پائیدار نمو کو ظاہر نہیں کرتی ہے۔ صرف جب ہم مؤخر الذکر تک پہنچیں گے تو حقیقی معاشی بحالی ظاہر ہوگی۔

31. حالانکہ بینکوں کو سرمایہ کاری میں تبدیلی نظر نہیں آتی، پھر بھی ابھی تک مینوفیکچرنگ کے لیے متبادل فنانشنگ میں اضافہ اور حکومتی مراعات کا رسپانس موجود ہے۔ ایک نئی سرمایہ کاری کا چکر، تاہم، 2000 کی دہائی کے بنیادی ڈھانچے کی تیزی کی طرح نہیں ہوگا، لیکن آہستہ آہستہ وہ بڑھے گی۔ باقی دنیا میں کریڈٹ سرمایہ کاری کو بڑھاتا ہے، ہندوستان میں یہ اس کے پیچھے رہتا ہے اور عالمی معیار کے مطابق کریڈٹ تناسب بہت کم ہے۔ آسان فنانشنگ حالات اور صحت مند مالیاتی شعبے کے ساتھ، اس بار کریڈٹ لیڈ سائیکل کا موقع ہے۔ جس حد تک سرمایہ کاری بڑھتی ہے، اس کے ساتھ ممکنہ نمو بھی بڑھتی ہے۔

32. جبکہ اس سال کے دوران مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے ٹالرنس بینڈ کے اندر ہیڈلائن افراط زر کے رہنے کی توقع ہے، تاہم، بنیادی افراط زر بڑھ رہا ہے۔ برباد ہونے والے سپلائی چینز تازہ سپلائی کے دباؤ میں تیزی سے حل ہو جاتی ہیں۔ کچھ ایسا ہی تیار شدہ سامان کے ساتھ ہوگا، حالانکہ اس میں زیادہ وقت لگے گا، کیونکہ عالمی عوامل اس میں شامل ہیں۔ تیل کی قیمتیں پہلے ہی کمزور ہیں، اور کئی عوامل ہیں جو ان کو کم کرنے کی طرف کام کر رہے ہیں۔ ڈبلیو پی آئی میں درآمد شدہ اشیاء کا بڑا وزن ہوتا ہے۔ ڈبلیو پی آئی میں اضافہ عارضی طور پر کووڈ 19 سے متعلق بھٹکنا ہے، حالانکہ نئے اضافے سے معمول پر آنے میں کچھ تاخیر ہوسکتی ہے۔ تاریخی طور پر، تھوک مہنگائی صارفین کی قیمت افراط زر کے مقابلے میں بہت کم ہے۔ تاہم، بیس اثر اگلے چند مہینوں میں ڈبلیو پی آئی مہنگائی میں اضافہ کرے گا۔

33. لاگت کے دباؤ پر تمام زور دینے کے باوجود، بہت سی فرموں نے لاگت کم کرنے کے اقدامات کیے ہیں۔ آر بی آئی نے Q3 2020-21 میں کارپوریٹ سیکٹر کا تجزیہ ٹیکس سے پہلے منافع میں تیزی سے اضافہ ظاہر کیا ہے۔ خام مال اور عملے کے اخراجات میں اضافہ مادی نہیں تھا، اور مارجن مستحکم تھا - اخراجات میں عارضی اضافے کو جذب کرنے کی گنجائش ہے اور فرمیں ایسا کریں گی کیونکہ سپلائی چین کی بحالی مقابلہ بڑھاتی ہے۔

34. مارچ 2021 میں شہری ریٹیل مارجن میں کچھ اضافہ ہوا۔ لیکن لیکن ہاؤس ہولڈ یہ توقع نہیں رکھتے کہ یہ اضافہ برقرار رہے گا۔ گھریلو افراط زر کی توقعات کے سروے نے موجودہ اور 3 ماہ کی افراط زر کی توقعات میں اضافہ ظاہر کیا لیکن 1 سال آگے کی توقع تقریباً وہی رہی۔ مانسون نارمل رہنے کی توقع ہے۔

35. مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کی طرف سے مقرر کردہ کم شرحوں کی ترسیل بینکاری نظام میں مضبوط رہی۔ اگرچہ حقیقی مختصر شرحیں منفی ہیں، لیکن حقیقی طویل مدتی شرحیں مثبت ہیں۔ پچھلے 2 مہینوں میں مارکیٹوں میں ٹرانسمیشن میں کمی آئی۔ ٹیلر قواعد، اندازہ لگایا گیا ہے کہ منفی آؤٹ پٹ گیپ اور ہیڈلائن افراط زر 4 فیصد ہدف سے 5 فیصد زیادہ ہے، تجویز کرتا ہے کہ مختصر شرحیں 3.2 سے 3.65 فیصد تک ہونی چاہئیں۔ لیکن کچھ مختصر شرحیں اس سے بڑھ گئی ہیں۔ یہ کم اور نائٹ نرخوں، اور ایک اکو موڈیٹیو موقف اور پائیدار لیکویڈیٹی واضح سرپلس کے ساتھ مطابقت نہیں رکھتا ہے۔

36. 10 سالہ جی۔ سیکوریٹیز کا پھیلاؤ مختصر شرحوں پر 2011-17 میں 60 بیسس پوائنٹس تھا جو 2018 میں تیزی سے بڑھا ہے۔ 200 سے زائد بیسس پوائنٹس کا موجودہ پھیلاؤ، بڑے OMO سپورٹ کے باوجود، اس بات کا اشارہ دیتا ہے کہ مارکیٹس غیر منطقی جال میں پھنس چکے ہیں۔ انہوں نے ان مثبت باتوں کا ریسپانس نہیں دیا جیسے کہ حکومت کے اعلان کردہ سے کم قرض لینا اور ساتھ ہی ٹیکس کی بہتر آمدنی۔ بانڈ منڈیوں میں خلل پڑتا ہے جہاں وہ توقع کرتے ہیں کہ شرحیں بڑھیں گی اور نہ خریدیں، تاکہ شرحیں بڑھ جائیں، اور قرض ناقابل برداشت ہو جائے اور خدشات خود پورا ہوں۔ یہ ایک وجہ ہے کہ دنیا بھر کے بہت سے مرکزی بینکوں نے قرض لینے کی ضروریات میں عارضی طور پر کووڈ-19 سے متعلق اضافے کے لیے واضح حمایت کا اعلان کیا ہے۔ ہندوستانی منڈیوں کو بھی مضبوط اور واضح رہنمائی کی ضرورت ہے۔ ایک بار جب مارکیٹ کا خدشہ ختم ہو جائے گا تو ضروری مداخلت کم ہو جائے گی۔

37. کپیٹل اکاؤنٹ کنورٹیبلٹی کے بارے میں ہندوستان کے محتاط انداز کا مطلب یہ ہے کہ غیر مستحکم آمدنی کا بہاؤ ابھی بھی جی۔ سیکوریٹیز کے بقایا اسٹاک کے 6 فیصد پر محدود ہے۔ بیرونی زرمبادلہ (ایف ایکس) کے بڑے ذخائر، جو کہ آمدنی میں اضافے کے دوران حاصل کیے گئے ہیں، امریکی جی سیکوریٹیز کی بڑھتی ہوئی شرحوں کی وجہ سے بیرونی اخراجات کا بغیر ملکی شرح میں اضافہ کیے ہوئے مقابلہ کرنے کے لیے کافی ہیں۔ ایف ایکس اسٹاک کی فروخت آر بی آئی کی بیلنس شیٹ پر اسپیس جاری کرے گی تاکہ پائیدار لیکویڈیٹی کے پیدا کرنے کے ہدف کے مطابق مزید بھارتی حکومت کی سیکوریٹیز خرید سکے۔ آر بی آئی کے پاس اتار چڑھاؤ کو ہموار کرنے کی گنجائش ہے۔

38. متوقع نمو اور افراط زر کے رجحانات کو دیکھتے ہوئے کووڈ 19 سے متعلقہ دباؤ کے تناظر میں، میں نے پالیسی ریپو ریٹ کو تبدیل کرنے اور اگروٹینو موقف کو برقرار رکھنے کے لیے ووٹ دیا ہے۔ زیادہ سے زیادہ غیر یقینی صورتحال مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے لیے زیادہ لچک کی ضرورت ہوتی ہے۔ لہذا، میں وقت پر مبنی سے ڈیٹا پر مبنی رہنمائی کی بھی حمایت کرتا ہوں، اس سمجھ کے ساتھ کہ بے مثال صورتحال کے پیش نظر، مکمل بحالی کی حمایت کرنا سب سے اہم ہے۔

پروفیسر جینتھ آر ورما کا بیان

39. 2020 کے وبائی جھٹکے کے بعد معاشی بحالی ناہموار اور نامکمل رہی ہے، اور ملک کے کچھ حصوں میں کووڈ-19 انفیکشن میں نئے سرے سے اضافے نے منفی خطرہ کو نمو کی رفتار کے لئے بڑھا دیا ہے۔ دوسری طرف، افراط زر کی شرح ٹارگیٹ زون کے وسط نقطہ سے مسلسل بہتر رہی ہے اور کچھ عرصے تک بلند رہنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ یہ ایک مشکل صورتحال ہے، لیکن میرا ماننا ہے کہ خطرے اور ریوارڈ کا توازن مالیاتی اگروٹیشن کے حق میں ہے۔ لہذا، میں

پالیسی کی شرح کو اس کی موجودہ سطح پر برقرار رکھنے کی حمایت کرتا ہوں، اور میں اگوموڈٹیو موقف کی بھی حمایت کرتا ہوں۔

40. جو سوال باقی ہے وہ وقت پر مبنی آگے کی رہنمائی کے بارے میں ہے (پہلے اکتوبر 2020 میں فراہم کیا گیا تھا) جو اب ختم ہو رہا ہے کیونکہ ہم پہلے ہی نئے مالی سال میں داخل ہو چکے ہیں۔ میرے نقطہ نظر سے، آگے کی رہنمائی کا بنیادی محرک زیادہ اسٹیپ پیداوار کے وکر کے پس منظر میں طویل مدتی پیداوار کو کم کرنا تھا۔ بدقسمتی سے، آگے کی رہنمائی پیداوار کے وکر کو ہموار کرنے میں ناکام رہی ہے، اور میں اس کے ساتھ مزید قائم رہنے میں بہت کم فائدہ دیکھتا ہوں۔ جیسا کہ مشہور اقتباس (اکٹر البرٹ آئن سٹائن کی طرف غلط طریقے سے منسوب کیا جاتا ہے) میں ہے: پاگل پن بار بار ایک ہی کام کر رہا ہے اور مختلف نتائج کی توقع کر رہا ہے۔ پیداوار کے وکر کو ہموار کرنا ایک اہم ہدف ہے لیکن، میں سمجھتا ہوں کہ اسے دوسرے آلات کا استعمال کرتے ہوئے آگے بڑھانا چاہیے جو زیادہ تر مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے دائرہ کار سے باہر ہے۔

41. ایک اور وجہ ہے کہ وقت پر مبنی آگے رہنمائی اب مناسب نہیں ہے۔ پچھلے کئی مہینوں کا تجربہ بتاتا ہے کہ وبائی امراض کے بعد، پیشن گوئی کرنا زیادہ مشکل ہو گیا ہے۔ یہ ظاہر ہے کہ موجودہ معاشی ماحول میں کچھ معاشی اور شماریاتی تعلقات ٹوٹ گئے ہیں۔ اس کے نتیجے میں، ماڈل کا خطرہ اب ایک اہم مسئلہ بن گیا ہے جیسا کہ پیشن گوئی کی بڑی غلطیوں اور مختلف ماڈلز سے پیشن گوئی کے انتشار دونوں میں ثابت ہے۔ ماڈل رسک کسی بھی ماڈل کی اچھی طرح سے بیان کردہ شماریاتی پیشن گوئی کی غلطی کے مقابلے میں بہت کم ٹریکیٹیل مسئلہ پیش کرتا ہے۔ اس صورت حال میں، میں سمجھتا ہوں کہ پیشن گوئیوں پر ضرورت سے زیادہ اعتماد کرنا سمجھداری نہیں ہے۔ اس کے بجائے، مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے پاس تیزی سے اور مناسب طریقے سے جواب دینے کے لیے چستی اور لچک ہونی چاہیے جو مستقبل میں نئے اعداد و شمار لائے گی۔ وقت پر مبنی رہنمائی اس ضروری اقدام سے متصادم ہے۔

42. یہ دونوں نقطہ نظر ریاستی ہنگامی رہنمائی کے حق میں ہیں جو کہ معیشت پر کووڈ-19 کے اثرات کو کم کرنے کے لیے مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے عزم کی توثیق کرتا ہے تاکہ پائیدار بنیادوں پر ترقی کو برقرار رکھا جا سکے اور اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ افراط زر آگے بڑھنے والے وقت میں ہدف کے اندر رہے۔

ڈاکٹر مردول کے ساگر کا بیان

43. مرکزی حکومت نے بینک کے ساتھ مشاورت سے اگلے پانچ سالوں کے لیے افراط زر کے ہدف اور ٹولورینس کے بینڈ کو برقرار رکھا ہے۔ شروع میں، میں مشورے اور ایم پی سی کے آگے بڑھنے والے احتساب، دونوں کے استعمال کے نقطہ نظر سے اس بات کو تسلیم کرنا چاہتا ہوں۔ افراط زر کی ٹارگیٹنگ کی مشق کے پہلے پانچ سال کے دوران، ہیڈلائن مہنگائی کی اوسط 4.3 فیصد اس

صورت حال کے مقابلے میں ہے جب اس فریم ورک کے تصور سے پہلے چھ سال تک سی پی آئی افراط زر دو ہندسوں کے لگ بھگ رہا تھا۔ ہدف کی برقرار رکھنا میکرو اکنامک استحکام اور فریم ورک کی ساکھ کو بچانے میں بہت آگے جائے گی۔ تاہم، اس فریم ورک کی کامیابی بغیر کسی رکاوٹ کے نہیں ہے۔ افراط زر کا اتار چڑھاؤ زیادہ رہا ہے جیسا کہ مختلف تغیرات کے اعلیٰ گنجائش سے ظاہر ہوتا ہے۔ تاہم، یہ وبائی امراض کے دوران سپلائی میں رکاوٹوں کی بڑی حد تک عکاسی کرتا ہے جب ترقی کے خاتمے نے مانیٹری پالیسی کی مانگ کو بڑھایا تھا۔ بہتر سپلائی مینجمنٹ اور زیادہ سے زیادہ اس بات کا ادراک کہ ترقی۔ افراط زر کی ٹریڈ آفس طویل عرصے میں ختم ہو جاتی ہے، اس سے مہنگائی کے اتار چڑھاؤ کو کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔

44. اب میں اصل بات کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ فروری کے اوائل میں ہماری آخری ملاقات کے بعد سے پانچ اہم اختلافات یہ ہیں: (i) کووڈ 19 انفیکشن میں اچانک چھلانگ (ii) ابتدائی علامات کا ظہور کہ بحالی کچھ حد تک سست پڑنے لگی ہے۔ (iii) ہدف تک قلیل مدتی کمی کے بعد افراط زر کی واپسی (iv) ایک سال قبل وبائی امراض کی وجہ سے کمی سے دوچار ہو کر بڑھنے والے اثاثوں کی قیمتوں کو مزاحمت کا سامنا (v) آگے بڑھنے والے مالی استحکام کے راستے کے کچھ اشارے جنہیں ابھی مزید وضاحت کی ضرورت ہے۔ کرنٹ اکاؤنٹ بھی ایک چھوٹے سے خسارے میں پھسل گیا ہے، لیکن میں اس پالیسی میں ہمارے فیصلے کے لیے اس کو اہم نہیں سمجھوں گا۔ میں ان سب پر مختصر بات کروں گا۔

45. وسط ستمبر 2020 سے وسط فروری 2021 کے دوران کووڈ 19 کے کیسز میں نمایاں کمی کے بعد، روزانہ نئے تصدیق شدہ کیسز تقریباً 100 ہزار تک پہنچ گئے ہیں۔ ان میں سے آدھے سے زیادہ نئے کیس مہاراشٹر سے آئے ہیں جو ملک کی آبادی کا 9.0 فیصد اور اس کی پیداوار کا 14.6 فیصد حصہ اپنائے ہوئے ہے۔ اگر انفیکشن کی یہ نئی لہر جلد فلیٹینڈ نہ ہوئی تو معاشی بحالی خطرے میں آ سکتی ہے۔ ایسا خاص طور پر اس لئے ہے کہ مانیٹری اور مالیاتی پالیسیوں نے پہلے ہی اپنی زیادہ تر جگہ کو معاشی سرمائے کے نقصان کو کافی حد تک محدود کرنے کے لیے استعمال کیا ہے، حالانکہ پالیسی ٹول کٹس کی توسیع اب بھی اضافی سکون فراہم کر سکتی ہے۔ اگرچہ ملک بھر میں ڈسپنسشن اب بھی پیداواری سرگرمیوں میں کافی حد تک معاون ہے، لیکن اگر یہ وائرس پھیلتا ہے، جو اب تک چند ریاستوں میں موجود ہے، ملک بھر میں پھیل سکتا ہے، تو یہ صورتحال بدل سکتی ہے۔ پابندیوں کی سختی کیلیبریشن پر سیکھنے کے اثرات دوسری لہر کے معاشی اخراجات کو پہلی سے بہت کم رکھ سکتے ہیں لیکن پھر بھی ایک یا دو چوتھائی تک مکمل معمول پر آنے کو روک سکتے ہیں۔ ویکسینیشن، ٹیسٹنگ اور علاج میں اضافہ معاشی بحالی کی حفاظت کی کلید ہے، اور صحت کی پالیسیاں دفاع کی پہلی لائن بن چکی ہیں۔ مانیٹری اور مالیاتی پالیسیاں صرف اس کو سہارا دے سکتی ہیں۔

46. آگے بڑھتے ہوئے، Q4: 2020-21 میں جی ڈی پی کی نمو پورے سال کے این ایس او کے دوسرے پیشگی تخمینوں میں اس کی ضمنی نمو کو عبور کرنے کا امکان ہے۔ اس کے بعد معیشت

2021-22 میں 10.5 فیصد کی بیس لائن پروجیکشن کے ساتھ ترقی کی بحالی کے لیے مقرر ہے۔ لیکن یہ اعلیٰ نمو بنیادی طور پر ہمیشہ کی کم بنیاد کی وجہ سے ہوگی۔ متوقع نمو کا ادراک 2019-20 کے بعد دو سالوں میں صرف 0.85 فیصد کی معمولی اوسط شرح نمو میں بدل جائے گا۔ یہ مانیٹری پالیسی کی ترقی میں مسلسل معاونت کا جواز فراہم کرتا ہے۔ کھپت اور سرمایہ کاری دونوں کو متحرک کرنے کی ضرورت ہے۔ آر بی آئی کے تازہ ترین سروے میں صلاحیت کے استعمال کی شرح 66.6 فیصد ہے جو کہ 73.6 فیصد کی طویل مدتی اوسط سے بہت کم ہے اور اگرچہ کچھ چھوٹے ٹکٹوں کی سرمایہ کاری کے شواہد موجود ہیں جو شارٹ سائیکل کیپیٹل گڈز میں اضافے سے ظاہر ہوتے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ کیپیٹل میں اضافہ کے لئے بڑی عوامی سرمایہ کاری کی ضرورت ہوتی ہے جو نجی سرمایہ کاری کو اکٹھا کر سکتی ہے۔ کھپت کو کریڈٹ رگڑ کو دور کرنے اور دوبارہ تقسیم کی پالیسیوں سے مدد درکار ہے۔

47. بحالی کچھ کمزور ہونے لگی ہے۔ آئی آئی پی جنوری میں سنکچن زون میں واپس آگیا ہے اور فروری میں بھی ایسا ہی رہے گا۔ فروری میں آٹھ بنیادی صنعتوں کی پیداوار نے ستمبر 2020 کے بعد سب سے زیادہ منفی نمو اور اپریل 2020 کے بعد ماہانہ سب سے بڑی گراؤٹ درج کیا ہے۔ تاہم اس گراؤٹ کو مہینے کی خاصیت نے بڑھا دیا ہے۔ لیکن لیپ سال 2020 میں اضافی دن کے لیے (-) 4.6 فیصد کے بجائے (-) 1.2 شرح سے سنکچن چھوٹی ہوئی۔ جنوری کی طرح 31 دنوں کے لیے فروری کی پیداوار کو بڑھاوا دیتے ہوئے، ماہانہ شرح میں نمو (-) 7.8 فیصد کی بجائے (+) 2.0 فیصد ہوتی۔ حقیقی سرگرمی کے ہائی فریکوئنسی انڈیکس میں ترتیب وار بہتری جنوری میں رفتار میں کچھ کمی دیکھی گئی جس کے ساتھ ہی نارملائزیشن کا بڑا حصہ مکمل ہو گیا۔ فروری میں تقریباً نصف انڈیکس بہتر نہیں ہوئے۔ دوبارہ اس کا فروری کے مہینے کی خاصیت کے ساتھ بہت تعلق ہوسکتا ہے، لیکن دوسری لہر اس رجحان کو بڑھا سکتی ہے۔

48. جنوری 2021 میں 4.1 فیصد کے ہدف کے قریب پہنچنے کے بعد فروری میں افراط زر 5.0 فیصد تک پہنچ گیا۔ یہ رفتار اوسط سے کچھ زیادہ تھی، خاص طور پر بنیادی اور ایندھن سے بڑھنے کی وجہ سے۔ مزید برآں، ڈبلیو پی آئی میں رفتار نمایاں طور پر اوسط سے زیادہ تھی۔ پچھلے چار مہینوں میں سے ہر ایک میں، ڈبلیو پی آئی کی قیمتوں میں اکتوبر 2013 کے بعد سے کسی بھی مہینے کے مقابلے میں زیادہ تعداد میں اشیاء کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے۔ لہذا، سی پی آئی کے لیے رفتار کا دباؤ مستقبل قریب میں مزید بڑھ سکتا ہے اگر پروڈیوسر اب تک لاگت کے دباؤ کے ایک بڑے حصے کو جذب کرتے ہوئے قیمتوں کے دباؤ کو ریٹیل لیول تک پہنچانے کا فیصلہ کریں۔ ابھی تک، یہ سی پی آئی میں زیادہ نہیں دیکھا گیا ہے جس میں اوسط سے کم سی پی آئی آئٹمز ہیں جو پچھلے تین مہینوں میں قیمتوں میں اضافہ دیکھ رہے ہیں۔ جون 2020 سے توانائی اور غیر توانائی دونوں عالمی اشیاء کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے۔ خام تیل، دھاتیں اور خوراک کی صورت میں اضافہ کچھ زیادہ ہوا ہے۔ ایف اے او فوڈ پرائس انڈیکس 27.5 فیصد زیادہ ہے جبکہ خوردنی تیل 89.4 فیصد ہے۔ درآمد شدہ اشیاء کا وزن سی پی آئی میں تقریباً 22 فیصد ہے۔ قیمتوں میں کچھ دباؤ پیدا ہوسکتا ہے کیونکہ عالمی غیر خوراکی اشیاء کی قیمتوں میں 10 فیصد اضافے سے سی پی آئی کور اشیاء کی

افراط زر 50 بی بی پی ایس تک بڑھنے کی توقع ہے۔ تاہم، ہیڈلائن افراط زر کا کم چانس ہے۔ لہذا، ابھرتے ہوئے خطرات اور قیمتوں کے دباؤ کے باوجود افراط زر کو بینڈ کے اندر رکھنا ممکن ہونا چاہیے۔

49. ایک سال قبل وبائی امراض کی وجہ سے کمی سے دوچار ہو کر بڑھنے والے اثاثوں کی قیمتوں کو بظاہر مزاحمت کا سامنا ہے۔ منڈل نے ابھی ہمیں چھوڑا ہے، لیکن ان کا ورثہ مانیٹری پالیسی کو ہانٹ کرتا رہے گا کیونکہ یہ سرمائے کے بہاؤ میں اضافے اور رکنے سے ناممکن تثلیث کا انتظام کر رہا ہے۔ فروری اور مارچ کے دوران ای ایم ایکویٹی تھوڑی کمزور ہو گئی ہے کیونکہ عالمی بانڈز کو فروخت کا سامنا کرنا پڑا ہے جس کے ساتھ امریکی 10 سالہ پیداوار 67 بنیادی پوائنٹس سخت ہو گئی۔ بیشتر ابھرتی ہوئی مارکیٹوں میں بینچ مارک کی پیداوار اسی عرصے کے دوران زیادہ تیزی سے بڑھ گئی لیکن ہندوستان میں یہ اضافہ 26 بی بی پی ایس تک محدود تھا۔ ہندوستانی روپیہ اب تک مستحکم رہا ہے اور ای ایم کرنسیوں کی قدر کم کرنے کے عالمی رجحان میں اضافہ کو روک رکھا ہے۔ مالیاتی پالیسی کے کنڈکٹ میں اثاثوں کی قیمتوں پر بہت زیادہ توجہ دینے میں خطرہ ہے۔ کریڈٹ چینل جو سود کی شرح کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے وہ مؤثر مانیٹری ٹرانسمیشن کے لیے اثاثہ قیمت چینل سے کہیں زیادہ اہم ہے۔ گہری کساد بازاری سے بچنے کی کوشش میں ممالک نے یقینی طور پر نگینو نامینل یا حقیقی شرحوں پر انحصار کیا ہے۔ جزوی طور پر انہوں نے ملازمت کے نقصانات اور داغ کو محدود کرنے میں مدد کی ہے۔ تاہم، ان فوائد کو کم شرح سود کے مقابلے میں وزن میں لانا ہوگا جو کہ K کے سائز کی بحالی کو بڑھاتا ہے جس سے عدم مساوات میں اضافہ ہوتا ہے اور بچانے والوں کو مالی نقصان ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ، ان ممالک کے لیے اضافی معاشی خطرات بھی شامل ہیں جہاں افراط زر اتنی ترقی یافتہ معیشتوں کی طرح خراب نہیں ہے جو غیر روایتی پالیسیوں کا سہارا لے رہے ہیں۔

50. یہ سمجھنا بھی اتنا ہی ضروری ہے کہ جب ممکنہ حد تک مالی جگہ میں اضافہ کرنا مطلوب ہے، مالی اہداف میں کوئی بھی ترمیم درمیانی مدتی قرضوں کے استحکام کے مطابق ہونی چاہیے اور مالیاتی پالیسی کے انعقاد پر کوئی اثر نہیں ڈالنا چاہیے، جیسا کہ براہ راست مینیٹائزیشن کی ضرورت جس سے کم افراط زر والے ممالک نے بھی گریز کیا ہے۔ آخر میں، چھوٹے سائز میں کرنٹ اکاؤنٹ کا خسارہ کم سے کم تشویش کا باعث ہے، لیکن آگے بڑھتے ہوئے، وسیع مالی فرق کے ساتھ، درمیانی مدت میں بڑے دو خسارے سے بچنا چاہیے۔

51. اگرچہ ہم کووڈ 19 کے اثرات کو کم کرنے کے لیے غیر معمولی معاون اقدامات سے کیلیبریٹڈ ایگزٹ کی طرف بڑھے تھے کیونکہ وکر ہموار ہو رہا تھا، ہم نے پہلے ہی ان اقدامات کے لیے ایگزٹ کی تاریخوں میں کافی ایڈجسٹمنٹ کی ہے۔ موجودہ ترجیح اب دوسری لہر کے ممکنہ جھٹکے سے ترقی کی حمایت جاری رکھنا ہے۔ اس لیے، میں موجودہ سطح پر پالیسی ریٹ کو برقرار رکھنے کے لیے ووٹ دیتا ہوں اور قرارداد میں بیان کردہ اکوموڈیٹیو موقف کے ساتھ اسے برقرار رکھنا چاہتا ہوں۔ میں ماری کیوری کے اس اقتباس کو ذکر کرتا ہوں: "زندگی میں کسی چیز سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے، یہ صرف سمجھنے کے لیے ہے۔ اب وقت ہے زیادہ سمجھنے کا، تاکہ ہم کم ڈر

سکیں۔ یہ اس جذبے میں ہے کہ ہم سائنسی حقائق پر مبنی فیصلے کے مطابق مناسب طریقے سے کام کریں۔

ڈاکٹر مانیکل دیباپراتا پاترا کا بیان

52۔ میں اس بات کے حق میں ووٹ دیتا ہوں کہ پالیسی کی شرح میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی اور اس بات کے حق میں ووٹ دیتا ہوں کہ جیسا مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کی قرارداد میں بیان کیا گیا ہے کہ ایک اکوموڈیٹیو موقف کو برقرار رکھا جائے۔

53۔ مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کی فروری میں میٹنگ کے بعد سے بحالی کے حوالے سے خطرات بڑھ گئے ہیں - انفیکشن کی نئی لہر اور ویکسینیشن کی ناقابل یقین حد تک سست رفتار، اور کئی ہائی فریکونسی سینٹیمینٹ انڈیکٹرز میں اعتدال، اور عالمی خطرات اور اس کے اثرات کی وجہ سے ایسا ہوا ہے۔ مالیاتی پالیسی کو اس وقت تک معیشت کا سپورٹ فراہم کرتے رہنا ہے جب تک کہ بحالی زیادہ یقینی نہ ہو جائے اور اس کی پائیداری یقینی نہ ہو جائے۔ دریں اثنا، افراط زر نے دسمبر اور جنوری میں ٹولورینس بینڈ کو کم کیا ہے، اور ہدف کے ساتھ منسلک کیا ہے۔ اگرچہ یہ فروری میں بڑھ گیا ہے، اور اس بات کی توقع ہے کہ یہ 12 ماہ کے افق پر اسی کوریڈور کے اندر رہے گا۔ خوراک اور ایندھن کی قیمتوں میں زیادہ اتار چڑھاؤ کے باوجود طویل مدتی افراط زر کی توقعات وسیع پیمانے پر مستحکم ہیں۔ ڈیمانڈ کی بڑھوتری اب بھی کمزور ہے۔ فروری کے مہینے میں مہنگائی کے اضافے میں ان پٹ لاگت کے دباؤ کی صورت میں وبائی اثرات کی عکاسی کرتا ہے - حالانکہ فروخت کی قیمتوں میں اس کا اثر اب بھی کمزور ہے - خوردہ مارجن اور کاروبار کرنے کے اخراجات میں اضافہ دیکھنے میں مل رہا ہے کیونکہ سپلائی چینز اب بھی ٹھیک ہو رہی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ، میں افراط زر میں حالیہ اضافے پر نظر رکھے رہوں گا اور معیشت کو مضبوط اور پائیدار ترقی کی راہ پر بحال کرنے پر مرکوز کرتے رہوں گا۔ اس نقطہ نظر کا ایک لازمی حصہ یہ ہوگا کہ گھریلو مالیاتی منڈیوں کو عالمی سطح کے اثرات اور اتار چڑھاؤ سے بچانا ہوگا تاکہ خوشگوار مالی حالات نمو کو سہارا دیتے رہیں۔

جناب شکتی کانتا داس کا بیان

54۔ پچھلے دو مہینوں میں معاشی سرگرمی اور افراط زر کی پیش رفت بڑی حد تک متوقع خطوط پر رہی ہے۔ کووڈ 19 کے فعال معاملات کی وکر، جو فروری کے وسط تک نیچے کی طرف تھی، نے ملک کے کئی حصوں میں اضافے کے ساتھ اپنا رخ بدل دیا ہے۔ دوسرے ممالک کے تجربات سے پتہ چلتا ہے کہ یہ نیا اضافہ وائرس کے متعدد بدلتے ہوئے شکلوں کی وجہ سے زیادہ متعدی ہو سکتا ہے۔ کووڈ 19 کے تیزی سے بڑھتے ہوئے معاملات ہندوستانی معیشت میں جاری بحالی کے لیے سب سے بڑا چیلنج ہے۔ تاہم، پچھلے ایک سال کی سیکھنے اور تجربے سے ابھرتے ہوئے بحران کو مینیج کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔

55. عالمی ترقی آہستہ آہستہ بحال ہو رہی ہے، حالانکہ یہ مختلف ممالک میں ناہموار رہ رہا ہے، اس سے انفیکشن کی رفتار، ویکسینیشن مہم کی رفتار اور مالی محرک کے سائز میں نمایاں فرق کی عکاسی ہوتی ہے۔ بین الاقوامی تنظیمیں آہستہ آہستہ 2021 کے لیے اپنے عالمی نمو کے اوٹ لک کو بڑھا رہی ہیں۔ سدھرتے ہوئے عالمی اوٹ لک ہندوستان کی برآمدات اور سرمایہ کاری کی مانگ کی حمایت کرے گا۔ اور اس کے ساتھ ساتھ، عالمی مالیاتی منڈیاں ترقی یافتہ معیشتوں میں افراط زر کے خدشات اور اشیاء کی بڑھتی ہوئی قیمتوں پر غیر مستحکم ہو چکی ہیں، جس سے گھریلو اوٹ لک کو خطرات لاحق ہیں۔

56. گھریلو معیشت میں نمو کی بحالی کے واضح آثار ہیں۔ وبائی دور میں زرعی شعبہ لچکدار رہا ہے۔ مینوفیکچرنگ اور خدمات کی سرگرمیاں معمول پر آتی رہتی ہیں جیسا کہ اہم ہائی فریکوئنسی انڈیکسٹرز جیسے موبلٹی ڈیٹا، ای وے بلوں کا اجراء، جی ایس ٹی کی آمدنی، آٹوموبائل کی تھوک ترسیل، مسافر گاڑیوں اور تعمیراتی ساز وسامان کی رجسٹریشن، ریل اور واٹر کارگو، ہائی وے ٹول کلیکشن، اور بجلی کی پیداوار سے اس کی عکاسی ہوتی ہے۔ یہ انڈیکسٹرز ان شعبوں کی ایک وسیع رینج کی نمائندگی کرتے ہیں جو اپنی رفتار کو برقرار رکھے ہوئے ہیں، جسے ہم نے مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کی بات چیت کے پچھلے دور میں بھی دیکھا تھا۔ اگرچہ جنوری کے دوران صنعتی پیداوار میں معمولی کمی آئی ہے، پھر بھی پی ایم آئی مینوفیکچرنگ لچکدار رہی ہے۔ آر بی آئی کے ایک سروے کے مطابق مینوفیکچرنگ کمپنیوں نے Q4: 2020-21 کے دوران پیداوار، آرڈر بک اور روزگار کی مزید مضبوطی کا جائزہ لیا۔ آگے کے حوالے سے سروے 2021-22 کے دوران پیداوار اور مجموعی کاروباری صورتحال میں مزید بہتری کی تجویز دیتے ہیں۔ مینوفیکچرنگ سیکٹر کی استعداد کار میں مزید بہتری آئی۔

57. ریئل اسٹیٹ اور رہائشی تعمیراتی سرگرمیوں میں بھی بحالی جاری ہے، جیسا کہ فروری 2021 میں منتخب ریاستوں میں اسٹمپ اور رجسٹریشن ڈیوٹی جمع کرنے سے ظاہر ہوتا ہے۔ اور اس بات کی حمایت فنانشنگ کی کم قیمت، مستحکم قیمتیں اور حکومت کی طرف سے مدد کی وجہ سے ملتی ہے۔ یہ، اعلیٰ مالی بچت کے ساتھ مل کر، ظاہر کرتا ہے کہ گھریلو شعبے کی مجموعی بیلنس شیٹ - معیشت کا وسائل سرپلس سیکٹر - ریکوری مانگ میں مدد فراہم کر سکتا ہے۔ گھریلو ڈیمانڈ میں ابتدائی بحالی کے آثار کرنٹ اکاؤنٹ بیلنس میں واضح تھے جو کہ مسلسل تین سہ ماہیوں میں اضافی رپورٹ کرنے کے بعد Q3: 2020-21 میں خسارے میں بدل گئے۔ ہندوستان کی برآمدات اور درآمدات نے Q4: 2020-21 میں وبائی مرض سے پہلے کی سطح حاصل کر لی ہے۔ براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کا بہاؤ پچھلے سال کے مقابلے اس سال زیادہ رہا ہے۔ اگرچہ مضبوط گھریلو بنیادی اصول اور زرمبادلہ کے ذخائر کی صحت مند سطح بیرونی شعبے کے لیے بہتر ثابت ہو گی، مگر پھر بھی گھریلو ویکسینیشن مہم کی رفتار ملکی معاشی بحالی کے لیے مختصر مدتی خطرات پر قابو پانے اور عالمی جھٹکے سے پھیلنے والے نقصان کو کم کرنے میں اہم ثابت ہوگی۔

58. یہ تمام انڈیکٹرز بتاتے ہیں کہ حقیقی جی ڈی پی فروری کے مہینے میں مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کی قرارداد کی طرز پر ابھر رہی ہے۔ مانگ کے حالات کو بہتر بنانے، حکومت کی طرف سے سرمایہ کاری بڑھانے کے اقدامات اور بیرونی مانگ کو بہتر بنانے سے نمو کے امکانات کو ایک مثبت پہلو ملتی ہے۔ کووڈ-19 انفیکشن میں حالیہ چھلانگ اور معاشی سرگرمیوں پر اس کے اثرات، تاہم، احتیاط سے دیکھنے کی ضرورت ہے۔

59. بیڈلائن افراط زر نے جنوری 2021 میں نمایاں نرمی درج کی تاکہ ہدف کی شرح کو ان سطحوں سے قریب کیا جا سکے جو کہ اوپری ٹولورینس کی حد سے کافی اوپر تھے۔ خوراک کی افراط زر میں تیزی سے اصلاح نے اس تیزی سے افراط زر کی کمی میں مدد کی۔ فروری میں، تاہم، مہنگائی کی افراط زر جنوری میں 4.1 فیصد سے بڑھ کر 5.0 فیصد ہو گئی، جو کہ بنیادی طور پر منفی بنیادوں کے اثرات کی وجہ سے اتار چڑھاؤ کی وجہ سے ہوئی ہے۔ دوسری طرف، بنیادی افراط زر بلند رہا۔ آگے بڑھتے ہوئے، کلیدی عوامل کو برقرار رکھنے جیسے 2020-21 میں غذائی اجناس کی ہمیر پیداوار؛ دالوں اور خوردنی تیل جیسی اہم غذائی اشیاء پر بروقت سپلائی سائیڈ اقدامات کے ذریعے قیمتوں کے دباؤ کو کم کرنے، اور مرکز اور ریاستوں کی طرف سے پٹرولیم مصنوعات پر ٹیکسوں میں مربوط کمی سے افراط زر پر لاگت کے دباؤ کو کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ دوسری طرف، بین الاقوامی اشیاء کی قیمتوں اور لاجسٹک کے اخراجات کا امتزاج مینوفیکچرنگ اور خدمات میں ان پٹ پرائس دباؤ کو بڑھا سکتا ہے۔ پورے سال 2021-22 کے لیے افراط زر کی شرح 5 فیصد رہنے کا تخمینہ، پہلے نصف کے لیے 5.2 فیصد اور دوسرے نصف کے لیے 4.8 فیصد، اوپر اور نیچے دونوں دباؤ کو مدنظر رکھتا ہے۔

60. اپریل 2021 میں مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کا اجلاس 31 مارچ 2021 کے حکومتی نوٹیفکیشن کے بعد پہلا تھا جس میں مہنگائی کا ہدف 4 فیصد اور بالترتیب 2 فیصد اور 6 فیصد کی بالائی ٹولورینس کو برقرار رکھا گیا، اگلے پانچ سالوں کے لئے (اپریل 2021- سے مارچ 2026)۔ 2016 کے بعد سے لچکدار افراط زر ٹارگیٹنگ (ایف آئی ٹی) فریم ورک کے کامیاب نفاذ کے نتیجے میں افراط زر کی توقعات، خاص طور پر مالیاتی مارکیٹ کے شرکاء کے لئے، 4 فیصد ہدف کی شرح کے ارد گرد بہتر طور پر رہے ہیں۔ اس سے مالیاتی پالیسی کے عمل کی شفافیت میں بھی بہتری آئی ہے۔ مانیٹری پالیسی کی ساکھ میں اضافے کے نتیجے میں مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کو کووڈ 19 جیسے غیر معمولی جھٹکے سے پیدا ہونے والی افراط زر کا موثر جواب دینے میں مدد ملی ہے۔

61. حالیہ دور میں، آر بی آئی کی پالیسی حکمت عملی لیکویڈیٹی آپریشنز، ہدف بنائے گئے شعبوں کی مدد، قابل اعتماد مواصلات اور واضح آگے آنے والے وقت کے لئے رہنمائی کا امتزاج رہا ہے۔ مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے اکو موڈیٹیو موقف کی رہنمائی کے ساتھ، آر بی آئی نے روایتی اور غیر روایتی اقدامات کے ذریعے کافی زیادہ لیکویڈیٹی برقرار رکھی ہے جس سے گھریلو مالیاتی حالات کو کم کرنے میں مدد ملی، اور اس کے ساتھ ساتھ قرض لینے کے اخراجات کو کم کرنے، اور ٹرانسمیشن کو بہتر بنانے اور 2020-21 میں مرکزی اور ریاستی حکومت کے قرضے لینے والے

پروگراموں کی کامیاب تکمیل کو آسان بنانے میں مدد ملی ہے۔ یہ کارپوریٹ بانڈز، کمرشل پیپرز اور ڈیبینچرز کے ذریعے نجی قرضے لینے کی بھی بڑی وجہ بنی ہے۔ 2021-22 کے لیے لیکویڈیٹی مینجمنٹ حکمت عملی کے ایک حصے کے طور پر، ریزرو بینک کا مقصد پیداوار کی وکر کے منظم ارتقاء کو یقینی بنانا اور جی۔ سیکوریٹیز مارکیٹ میں اتار چڑھاؤ سے بچنا ہے۔ اس سے مالیاتی منڈیوں میں پہلے سے حالات پیدا کرنے میں مدد ملے گی جو پائیدار معاشی بحالی کی حمایت کرتی ہے۔ سیکنڈری مارکیٹ جی۔ سیکوریٹیز ایکوزیشن پروگرام یا G-SAP 1.0، جہاں آر بی آئی نے سرکاری سیکوریٹیز کی کھلی مارکیٹ میں خریداری کی ایک مخصوص رقم کا متعین کیا ہے، اس سمت میں ایک قدم ہے تاکہ بحالی کے لئے سازگار مالی حالات کو یقینی بنایا جا سکے۔ آگے بڑھتے ہوئے، آر بی آئی کافی حد تک اضافی سسٹم لیکویڈیٹی کو یقینی بناتا رہے گا اور یہ نظام تمام مالیاتی مارکیٹ کے حصوں اور معیشت کے پیداواری شعبوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے بعد بھی سرپلس میں رہے گا۔

62. پچھلے ایک سال سے مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کی آگے کی رہنمائی مارکیٹ کی توقعات کو پورا کرنے میں مددگار ثابت ہوئی ہے، اور اس کے ساتھ ساتھ بحران سے بحالی پر آنے اور مالیاتی ترسیل کی رفتار کو مضبوط کرنے میں مددگار ثابت ہوئی ہے۔ مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کی طرف سے فراہم کی جانے والی آگے کی رہنمائی - جب تک پائیدار بنیادوں پر نمو کو برقرار رکھنے کے لیے جب تک ضروری ہو اگوموڈمیٹیو موقف میں رہے - مانیٹری پالیسی کا مستقبل کا لائحہ عمل طے کرتی ہے۔ غیر یقینی صورتحال اور اس حقیقت کو دیکھتے ہوئے کہ ہم ایک نئے مالی سال کے آغاز میں ہیں، وقت پر مبنی واضح رہنمائی دینا ابھی قبل از وقت ہے۔ پائیدار بنیادوں پر پائیدار نمو حاصل کرنے کے حوالے سے آگے کی رہنمائی خود ہمارے عزم کی گواہی دیتی ہے کہ معیشت پر کووڈ-19 کے اثرات کو کم کرتے رہیں گے، جبکہ یہ یقینی بناتے ہوئے کہ افراط زر ہدف کے اندر رہے۔

63. وقت کی ضرورت یہ ہے کہ مؤثر طریقے سے جاری معاشی بحالی کو محفوظ بنانا جائے تاکہ یہ وسیع البنیاد اور پائیدار ہو۔ ملک کے کئی حصوں میں کووڈ 19 کے انفیکشن میں نئی چھلانگ اور متعلقہ مقامی اور علاقائی لاک ڈاؤن نمو کے اوٹ لک میں غیر یقینی صورتحال کا اضافہ کرتے ہیں۔ ایسے ماحول میں، مالیاتی پالیسی بحالی کی حمایت، پرورش اور مستحکم رہنے کے لیے مناسب رہنی چاہیے۔ ہمیں نئے مالی سال 2021-22 میں نمو کے تسلسل کو برقرار رکھنے کی ضرورت ہے۔ اس بات کے حق میں ووٹ دیتا ہوں کہ پالیسی کی شرح میں کوئی تبدیلی نہ کی جائے اور جب تک ضروری ہو پائیدار بنیادوں پر نمو کو بحال کرنے اور برقرار رکھنے اور معیشت پر کووڈ 19 کے اثرات کو کم کرنے کے لیے اگوموڈمیٹیو موقف اختیار کیا جائے، اور ساتھ ساتھ میں اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ افراط زر آگے آنے والے وقت میں ہدف کے اندر رہے۔ آر بی آئی مالیاتی منڈیوں میں منظم حالات کو یقینی بنانے اور مالی استحکام کو برقرار رکھنے کے لیے ضرورت کے مطابق تمام اقدامات کرے گا۔

(يوگيش ديال)

چيف جنرل مينيجر

پريس ريليز: 2021-2022/91